خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

CPL 61

بدھ 28 جون 2000ء - 24 ربیع الاول 1421 ہجری - 28 احسان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 144

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توبہ کی قبولیت

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا

یَتُوبُ اللّٰہُ عَلٰی مَنْ تَابَ

جو شخص توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب مایتقی من فتنۃ المال)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

توبہ اس حالت کا نام ہے کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کر لیا ہوا ہے گویا کہ گناہ میں اس نے بودو باش مقرر کرلی ہوئی ہے۔ اس وطن کو چھوڑنا اور رجوع کے معنے پاکیزگی کو اختیار کرنا۔ اب وطن کو چھوڑنا بڑا گراں گزرتا ہے اور ہزاروں تکلیفیں ہوتی ہیں۔ ایک گھر جب انسان چھوڑتا ہے تو کس قدر اسے تکلیف ہوتی ہے اور وطن کو چھوڑنے میں تو اس کو سب یار دوستوں سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے اور سب چیزوں کو مثل چارپائی، فرش و ہمسائے، وہ گلیاں کُوچے، بازار سب چھوڑ چھاڑ کر ایک نئے ملک میں جانا پڑتا ہے یعنی اس (سابقہ) وطن میں کبھی نہیں آتا۔ اس کا نام توبہ ہے۔ معصیت کے دوست اور ہوتے ہیں اور تقویٰ کے دوست اور۔ اس تبدیلی کو صوفیاء نے موت کہا ہے۔ جو توبہ کرتا ہے، اسے بڑا حرج اٹھانا پڑتا ہے اور سچی توبہ کے وقت بڑے بڑے حرج اس کے سامنے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ وہ جب تک اس کل کا نعم البدل عطا نہ فرمادے، نہیں مارتا (یقیناً اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے) میں یہی اشارہ ہے کہ وہ توبہ کرکے غریب، بیکس ہو جاتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے محبت اور پیار کرتا ہے اور اسے نیکوں کی جماعت میں داخل کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 2)

سچی توبہ کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رجوع برحمت ہوتا ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ہمارے ملک میں عام طور پر لوگ توبہ صرف اس بات کا نام سمجھتے ہیں کہ زبان سے ایک دو دفعہ یہ فقرہ دہرا دیا جائے کہ میری توبہ۔ اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر ہم ایسا کہہ دیں تو ہمارے سارے گناہ بخشے گئے۔ حالانکہ صرف منہ سے توبہ توبہ کہہ دینا اور اپنے اعمال میں کوئی تغیر پیدا نہ کرنا کسی انسان کو مغفرت کا مستحق نہیں بنا سکتا۔ توبہ درحقیقت تین باتوں کے مجموعے کا نام ہے۔ اول زبان سے اپنے قصور کا اعتراف کرنا۔ دوم اپنی غلطی کے متعلق دل میں ندامت پیدا ہونا۔ سوم جو قصور کیا ہے اس کا عملاً ازالہ کرنا۔ گویا جس مقام پر انسان غلطی کرنے سے پہلے کھڑا ہوا اسی مقام پر وہ رجوع کرکے آجائے۔ اس قسم کی توبہ کوئی معمولی بات نہیں بلکہ ایک بہت بڑا انقلاب ہے جو انسانی روح میں واقع ہوتا ہے کیونکہ انسان کے دل میں اپنے گناہوں سے شدید نفرت کا جذبہ پیدا ہونا۔ اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی محبت اور روحانیت کے حصول کی خواہش کا پیدا ہونا۔ اس کے دل کا اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے پگھل جانا۔ اس کی سفلی خواہشات پر ایک موت کا وارد ہو جانا ایسا ہی ہے جیسے اس نے اپنے آپ کو خدا کے لئے صلیب پر لٹکا لیا۔ اور اپنی پہلی زندگی پر موت وارد کرلی۔

توبہ کرنے والوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو پوری طرح خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے اور دل میں ندامت پیدا کرتے اور اپنے گناہ کو دور کرتے ہیں اور پھر یہیں تک بس نہیں کرتے بلکہ اصلحوا وہ دوسروں سے بھی عیوب دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گویا ان میں اتنا تغیر پیدا ہو جاتا ہے اور انہیں بدیوں سے اتنا بغض ہو جاتا ہے کہ وہ صرف اپنی ہی اصلاح نہیں کرتے بلکہ دوسروں کی بدیوں کو بھی دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں وبینوا اور نہ صرف اپنے گرد و پیش کی اصلاح کرتے ہیں بلکہ علی الاعلان دنیا کے سامنے اس بات کو پیش کرتے ہیں کہ (دین حق) ہی سچا مذہب ہے اور اسی میں دنیا کی نجات ہے فرماتا ہے جب کوئی شخص ایسی توبہ کرتا ہے تو میں بھی فضل کے ساتھ اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

توبہ کا لفظ جب اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو

باقی صفحہ 7 پر

فائن آرٹس ورکشاپ

گزشتہ دو سالوں کی طرح امسال بھی نظارت تعلیم طالبات جو کم از کم انٹرمیڈیٹ ہوں کیلئے فائن آرٹس ورکشاپ کا اہتمام کر رہی ہے۔ جن طالبات نے گزشتہ سال اس ورکشاپ میں حصہ لیا تھا ان کیلئے علیحدہ کلاس کا انتظام ہوگا۔ اور جو پہلی مرتبہ اس ورکشاپ میں رجسٹر ہونگی ان کو ابتدائی کلاس میں رکھا جائے گا۔ اس ورکشاپ میں فائن آرٹس، ڈیزائننگ اور آرکیٹیکچر وغیرہ کے بارہ میں معلومات دی جائیں گی جس میں بنیادی حیثیت فری ہینڈ ڈرائنگ کو دی جائے گی۔ اس سلسلہ میں دلچسپی رکھنے والی طالبات مورخہ 2- اور 3- جولائی 2000ء کو صبح 9 بجے سے 11 بجے کے درمیان نظارت تعلیم میں آکر فارم حاصل کرلیں۔ وقت کا خاص خیال رکھا جائے۔

(نظارت تعلیم)

احمدی ہومیوپیتھ ڈاکٹرز کی فوری توجہ کیلئے

مکرم نعیم خالد صاحب راولپنڈی سے لکھتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ 64 سال کی عمر میں گردے فیل ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گذشتہ ڈیڑھ سال سے Dialysis ہو رہا ہے۔ اب Encephlopathy کی وجہ سے کچھ قومے کی کیفیت ہے جو کہ ایک ماہ سے ہے۔ بعض اوقات Response بھی دیتی ہیں۔ آنکھیں بھی کھولتی ہیں۔ نام بھی لیتی ہیں۔ بعض اوقات پہچانتی بھی ہیں۔ لیکن پوری طرح سے Encephlopathy کی کیفیت سے باہر نہیں نکل رہیں۔ برائے کرم اس سلسلے میں اگر کوئی دوا یا نسخہ ہو تو اس سے اطلاع دیں۔ نیز دعا کی بھی درخواست ہے۔ نعیم خالد

معرفت ملک منور جاوید صاحب

نائب ناظر ضیافت ربوہ۔ فون 212479

کوچنگ کلاس

مورخہ یکم جولائی بروز ہفتہ سے نصرت جہاں اکیڈمی میں سیکنڈ ایئر کے طلباء کیلئے بھی کوچنگ کلاس شروع ہو رہی ہے۔ زیادہ سے زیادہ طلباء فائدہ اٹھائیں۔ وقت، صبح 6-15 تا 9-00 بجے

(ناظم امور طلباء)

خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 30 جون 2000ء

12-40 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m. تقریر۔ حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری (تبرکات)
1-55 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 133
3-40 a.m. عربی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. حضورانور کا اختتامی خطاب
6-05 a.m. تبرکات
7-00 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 339
8-15 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
8-35 a.m. عربی سیکھئے
8-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 133
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12 45 p.m. لقاء مع العرب
1-50 p.m. اردو کلاس نمبر 339
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-55 p.m. نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m. مجلس عرفان۔ (نئی) بیلجیئم (ریکارڈ۔ 2 جون 2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 340
11-45 p.m. لقاء مع العرب نمبر 367

ہفتہ یکم جولائی 2000ء

12-45 a.m ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-15 a.m. دستاویزی پروگرام۔
1-40 a.m. خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m. مجلس عرفان۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 367
6-05 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-10 a.m. اردو کلاس نمبر 340
9-00 a.m. مجلس عرفان۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-30 a.m ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-10 p.m. دستاویزی پروگرام۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 367
1-40 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 340
2-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. ڈینش سیکھئے
5-05 p.m. ڈچ بولنے والے مہمانوں کے ساتھ مجلس سوال وجواب۔
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. کوئز: خطبات امام
7-35 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی پروگرام۔
7-55 p.m. چلڈرنز کلاس (نئی) (ریکارڈ۔ 2 جون 2000ء)
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔

اتوار 2 جولائی 2000ء

12-55 a.m عربی پروگرام۔
1-25 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-30 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
3-10 a.m. مجلس سوال وجواب۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 368
6-00 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-00 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 341
8-35 a.m. ڈینش سیکھئے۔
9-00 a.m. چلڈرنز کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-55 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
11-20 a.m. مجلس سوال وجواب۔
12-10 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی پروگرام۔
12-30 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 368
1-35 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 341
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-45 p.m. چائنیز سیکھئے۔
5-15 p.m. مجلس سوال وجواب۔
6-15 p.m. بنگالی سروس۔
7-15 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m. چلڈرنز کلاس
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-10 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 342

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی

انڈونیشیا تشریف لانے کی گزارش

یہ نظم محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ انڈونیشیا نے 1974ء میں وہاں قیام کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے خطاب کرتے ہوئے کہی تھی۔

سیدی! آئیں یہاں آ کے ذرا دیکھیں تو
اپنے عشاق کا اندازِ وفا دیکھیں تو
فرشِ رہ کب سے کئے دیدہ و دل بیٹھے ہیں
کس طرح سینوں میں ہے حشر بپا دیکھیں تو
جذبۂ عشق و محبت کا کریں اندازہ
آپ کے نام پہ کیسے ہیں فدا دیکھیں تو
کس طرح آپ کے آنے کی ہے امید بندھی
کس طرح رہتے ہیں مصروفِ دعا دیکھیں تو
منتظر آپ کے شدت سے ہیں سب چھوٹے بڑے
جانے کب سے ہے انہیں شوقِ لقا دیکھیں تو
آپ کی دید سے محرومی بڑی کلفت ہے
آپ آ جائیے اب بہرِ خدا دیکھیں تو
غرب بھی آپ کا ہے شرق بھی اب آپ کا ہے
یاں بھی اِک بار ذرا آ کے شہا دیکھیں تو
ایک مغرب ہی نہیں جس سے ہوا شمس طلوع
یاں بھی ہے نیّر حق جلوہ نما دیکھیں تو
قابلِ رشک ہے اخلاص و محبت کی فضا
کیسا ماحول ہے ایمان فزا دیکھیں تو
حضرتِ مہدیٔ موعود کی برکت سے یہاں
کس طرح ہوتی ہے تائیدِ خدا دیکھیں تو
آپ کے ساتھ خدا نے جو کئے ہیں وعدے
پورے ہوتے ہوئے یاں صبح و مسا دیکھیں تو
آپ کے آنے سے آ جائے گا اک دور نیا
یہ جزائر بھی "نئے ارض و سما" دیکھیں تو
نورِ ایمان سے ہو جائیں منور یہ بھی
حسن و احسانِ مسیحا کی جِلا دیکھیں تو
آپ تشریف یہاں لائیے بس جلدی ہی
اپنے "بیماروں" کو خود آپ ہی آ دیکھیں تو
اور پھر یہ بھی کہ یہ آپ کا خادم اشرفؔ
کس طرح رہتا ہے یاں نغمہ سرا دیکھیں تو
دیکھیں منظور گزارش میری کب ہو جائے
اور ہم سب کی سعادت کا سبب ہو جائے

☆☆☆☆☆☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم سید حسین احمد صاحب

ایک خادم سلسلہ اور فدائی وجود

محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کراچی

جماعت احمدیہ کراچی کے نائب امیر اور سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرم مرزا عبدالرحیم صاحب بیگ 16 ستمبر 1999ء کو کراچی میں انتقال کرگئے۔ آپ نے جان' مال' وقت' عزت خدمت دین کے لئے قربان کرنے کے عہد کو خوب نبھایا۔ آپ جماعت احمدیہ کراچی کی ہر دلعزیز شخصیت اور روح رواں تھے۔

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کراچی کو ابتداء ہی سے بعض فدائی پرجوش اور مخلص کارکنان سے نوازا ہے۔ ان میں تین نام بہت نمایاں ہیں۔ تینوں ہی دعوت الی اللہ میں مصروف رہتے تھے۔ مکرم رفیع الزمان خان صاحب' مکرم بابو اللہ داد صاحب اور مکرم مرزا عبدالحکیم بیگ صاحب۔ مرزا صاحب کلیانہ ریاست جنید ہندوستان کے رہنے والے تھے۔ آپ 1915ء میں کراچی منتقل ہو گئے۔ 1921ء میں مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کی پیدائش ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اور پھر وکالت کی تعلیم آپ نے کراچی میں حاصل کی۔ کچھ عرصہ ریلوے میں کام کیا پھر وکالت کی پرائیویٹ پریکٹس شروع کی۔ بیگ صاحب مرحوم بتاتے تھے کہ ان کے والد بچوں کو دو باتوں کی بہت تاکید کرتے۔ نماز اور صحت مند تفریح۔ چھٹی کے دن شہر سے باہر ملیر کے علاقے میں تیتر کے شکار کے لئے پیدل لے کر جاتے۔ پیدل سیر ہو جاتی اور شہر میں گلیوں کے کھیل کود سے بچ جاتے۔ آپ کی شادی حضرت حکیم عبدالصمد صاحب رفیق بانی سلسلہ کی صاحبزادی نور جہاں صاحبہ سے ہوئی۔ بیگ صاحب اپنی اہلیہ مرحومہ کا ذکر کرتے تو بتاتے کہ وکالت اور جماعتی مصروفیات کے باعث انہیں گھر کے معاملات کی طرف فرصت نہ ملتی۔ ان کی اہلیہ نے تمام ذمہ داری سنبھالی ہوئی تھی۔ بچیوں کی شادیوں کے تمام معاملات اور تیاری خود ہی کرتیں۔ تا بیگ صاحب زیادہ سے زیادہ وقت دین کی خدمت کے لئے پیش کر سکیں۔
آپ کو کچھ عرصہ حفاظت مرکز کے سلسلے میں قادیان میں خدمات بجالانے کی بھی توفیق ملی۔ نیز قائد خدام الاحمدیہ کراچی' سیکرٹری اصلاح وارشاد اور نائب امیر کے طور پر 50 سال سے زائد عرصہ خدمات دینیہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ کراچی کے امراء چوہدری عبداللہ خان صاحب اور چوہدری احمد مختار صاحب کے دست راست رہے۔ 1953' 1974' اور 1984ء کے فسادات کے زمانہ میں آپ نے نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ ان ایام میں ڈیوٹی پر خدام اور اسیران راہ مولیٰ کے حوصلہ کو بلند کرنے کا خاص فریضہ آپ نے سنبھالا ہوا تھا۔ اسیران کو بلند ہمتی' حوصلہ افزائی اور شجاعت کے واقعات اکثر سنایا کرتے تھے۔

حضرت مصلح موعود کی تربیت اور دورہ جات

آپ اکثر بہت خوشی سے بیان کرتے کہ ہم تو حضرت مصلح موعود کے زیر تربیت رہے ہیں۔ حضور کے کراچی کے دورہ جات کا اکثر ذکر کرتے اور چھوٹی چھوٹی تفصیل بیان فرماتے۔ آپ بتاتے کہ ایک مرتبہ حضور کراچی میں قیام فرما تھے۔ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور دعوت الی اللہ سے متعلق مشکلات اور قانونی پابندیوں کا ذکر کیا۔ اس پر حضور نے جواباً فرمایا "یہ کیوں نہیں کہتے کہ تمہارا دل ڈرتا ہے۔" پھر سمجھایا "دیکھو سڑک پر چوراہے میں سپاہی ہزاروں گاڑیوں کو کنٹرول کرتا ہے اکیلا پورا نظام سنبھالتا ہے۔ سرکار نے اس کو وردی اور سیٹی دی ہوئی ہے۔ قانون اس کے ساتھ ہوتا ہے کیا تم سمجھتے ہو کہ تم لوگوں کو خدا نے اپنا سپاہی بنایا ہے وہ تمہیں چھوڑ دے گا اور حفاظت نہیں کرے گا۔ کیا خدا کی بادشاہت ایک گورنمنٹ سے بھی کمزور ہے۔" بیگ صاحب نے بتایا کہ ایک روز کراچی میں سفر کے دوران حضور نے مجھے گاڑی میں پچھلی نشست پہ بٹھایا۔ یہ یادگار لمحات تھے۔ کراچی میں غرباء کی مفت طبی امداد کے لئے قائم فضل عمر ڈسپنسریوں کا حضور انور نے معائنہ فرمایا اور خوشنودی ظاہر کی۔ اس کے علاوہ حضور احباب جماعت کے ساتھ سمندر کی سیر پر بھی تشریف لے جاتے اور مختلف نصائح سے نوازتے۔ جماعت کراچی کے مرکز کے لئے زمین کی خرید کا معاملہ زیر غور تھا۔ حضور ان دنوں کراچی میں مقیم تھے۔ فرمایا "ابھی مجلس عاملہ کو بلا کر ریزولیشن پاس کراؤ۔ میں پچیس ہزار روپے دیتا ہوں۔" مرکز کا نام خود ہی احمدیہ ہال رکھا۔

ہوٹل بیچ لگژری میں ایک پروقار تقریب کا اہتمام ہوا۔ شہر کے دانشور اور اہل علم طبقہ کے سامنے حضرت مصلح موعود نے لیکچر ارشاد فرمایا جس کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔ ایک مہمان نے سوال کیا کہ ہمارے مسائل کے حل میں اصل رکاوٹ امریکہ ہے۔ وہ یہاں کوئی ترقی اپنی مرضی کے خلاف نہیں ہونے دیتا۔ اس کا کیا علاج کیا جائے۔ حضور نے تجزیہ کیا اور فرمایا کہ امریکہ کی آبادی میں تین کروڑ کالے امریکی عیسائی ہیں۔ جو مظلوم ہیں اور محبت اور شفقت کے محتاج ہیں۔ اگر مسلمان ایسا منصوبہ بنائیں کہ ان تین کروڑ کو مسلمان بنا لیں اور ان کے دل جیت لیں تو عالم اسلام کو بڑی ترقیات حاصل ہو سکتی ہیں۔ دورہ جات کراچی کے دوران سندھ اور کراچی کے معروف ہندو' مسلمان اور پارسی حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرتے۔ ان میں سر غلام حسین ہدایت اللہ وزیر اعلیٰ سندھ' حاتم علوی صاحب میئر کراچی اور شعبان میرانی صاحب نیز سر عبداللہ ہارون سرکردہ نام ہیں۔

تین قابل رشک خصائل

بیگ صاحب مرحوم میں تین خصائل قابل رشک حد تک موجود تھے۔ جن کے آثار ان کی شخصیت سے عیاں ہوتے تھے۔ اول خدا پر بھروسہ اور دعا۔ اکثر آپ کی زبان پر یہی جاری ہوتا کہ یہ کام تو اللہ ہی کرے گا۔ اللہ کے کام ہیں کیسے ممکن ہے کہ نہ ہوں۔ ہر مشکل اور پریشانی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور اللہ پر کامل توکل رکھتے اور دعاؤں سے زبان تر کرتے۔ جماعتی امور کے متعلق حکام سے ملنے جاتے تو بار بار یہی کہتے کہ یہ اللہ کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کامیابی عطا کرے گا۔ ہمارا کوئی کمال نہیں۔ دوسرا آنحضرت ﷺ سے بے پناہ عقیدت اور محبت۔ اپنی تقریر میں ہمیشہ حضورؐ کی سیرت کے واقعات بیان کرتے اور چن چن کر نادر واقعات اور نئے زاویئے سے تشریح کرتے اور نتائج اخذ کرتے۔ جن سے سیرت رسولؐ کے انوکھے پہلو منظر پر آتے۔ آنحضرتؐ پر تکالیف کے واقعات کو بیان کرتے ہوئے اکثر آبدیدہ ہو جاتے۔ خاص کر جب شعب ابی طالب اور واقعہ افک بیان کرتے۔ غزوات کی تفصیل اور باریکیوں کو مدنظر رکھنا اور ان سے شان نبویؐ اجاگر کرنے میں آپ کو خاص کمال تھا۔ مطالعہ بہت وسیع تھا اور ہر موضوع پر تھا۔ کتابوں کو خریدنے کا بے حد شوق تھا۔ بیان کرتے کہ جب فرصت کم ہونے لگی تو میری مرحومہ بیٹی بشریٰ مجھے سیرت کی کتب سنایا کرتیں اور میں آنکھ بند کر کے بستر پر آرام کرتا رہتا۔ لیکن دل و دماغ اور ذہن بیدار ہوتے تھے۔ بیگ صاحب مرحوم کو تاریخ اسلام پر خاص عبور حاصل تھا۔ خلفاء راشدین کے کارنامے اور خصوصاً حضرت عمرؓ اور حضرت عمر بن عبدالعزیز کی انتظامی قابلیت اور معاشرتی قوانین میں دلچسپی آپ کا من پسند موضوع تھا۔ آپ اکثر بتاتے کہ تاریخ اسلام میں جتنے بھی کامیاب حکمران یا جرنیل گزرے ہیں ان کی نمایاں خصوصیت دعا ہے۔ اور دعا کے سہارے ہی انہوں نے کامیابیاں اور فتوحات حاصل کی ہیں۔ فرماتے اس پہلو پر میں نے بہت تحقیق کی ہے۔ آپ کی تیسری نمایاں خوبی غریب پروری تھی۔ احمدیہ ہال میں جمعہ کے بعد بعض مستحقین اور ضرورت مند افراد آتے۔ حسب توفیق آپ ہمیشہ ان کی امداد کرتے۔ اگر جماعتی حساب میں گنجائش نہ ہوتی تو ذاتی جیب سے امداد کرتے۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کسی سوالی کو آپ نے رد کیا ہو۔ آپ حوالہ دیتے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی سوالی کسی سواری پر سوار ہو کر بھی آئے اور مطالبہ کرے تو اسے بھی خالی ہاتھ نہ لوٹاؤ۔ گو بظاہر ضرورت مند نہ دکھائی دیتا ہو۔ بیوگان' یتامیٰ اکثر آپ کے گھر اور دفتر بھی پہنچ جاتے اور بیگ صاحب ان کے لئے ایک شفیق باپ کا کردار ادا کرتے نظر آتے۔ آپ طبعاً صلح جو تھے۔ ایسی فراست رکھتے تھے کہ گھریلو اور معاشرتی اختلافات کو حل کرانے میں خاص ملکہ پایا تھا۔

مکرم مودود احمد خان صاحب امیر جماعت آپ کو جب بھی کسی گھریلو یا عائلی تنازعہ حل کرانے کی ذمہ داری سونپتے تو آپ ہمیشہ خدا کے فضل کے ساتھ کامیاب ہی لوٹتے۔ آپ کا زور اس بات پر ہوتا کہ ایسے لوگوں میں زیادہ طاقت اور جوش ہوتا ہے۔ ان کے سپرد جماعتی کام لگا دو پھر دیکھو آپس کے اختلافات کا وقت نہیں ملے گا۔

مکرمی بیگ صاحب کو جماعت کی ترقی' بیداری اور بہبود کی فکر ہمیشہ دامنگیر رہتی۔ ہمیشہ نئے منصوبے اور سکیمیں سوچتے رہتے۔ ان سکیموں میں سب سے قابل ذکر ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر آئی ہسپتال کا قیام ہے۔ ہسپتال کی یہ زمین میجر شمیم احمد صاحب مرحوم نائب امیر جماعت کراچی کی کوشش سے حاصل کی گئی تھی۔ اپنی بیماری کے آخری ایام میں آپ ہر وقت ہسپتال کے لئے فکر مند رہتے۔ میجر بشیر طارق صاحب جنرل سیکرٹری فضل عمر سوسائٹی کو ہدایات دیتے اور روزانہ کام کا جائزہ لیتے رہتے۔ اللہ کے فضل کے ساتھ یہ ادارہ ابتدائی مراحل میں ہی کامیابی کے راستے پر رواں ہو گیا ہے۔ گو کہ بیگ صاحب کی وفات کے پانچ ماہ بعد اس کا باضابطہ افتتاح ہوا۔ دوسری اہم سکیم تعمیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیوت الصلوٰۃ تھی۔ ہر سال خدا کے دو گھروں کی تعمیر کا منصوبہ بیگ صاحب نے اپنے ذمہ لے رکھا تھا۔ ایک کمیٹی کے ذریعے بڑی مستعدی اور عرق ریزی کے ساتھ اس کام کو آگے بڑھایا۔ باوجود بیماری اور عدیم الفرصتی کے آپ دن رات بھاگ دوڑ کر کے اخراجات اور تعمیر کے مراحل میں ہمہ تن مصروف دکھائی دیتے۔ آپ کی خواہش تھی کہ کراچی کے ہر جماعتی حلقہ میں بیت الذکر قائم ہو جائے اللہ تعالیٰ ان کی یہ خواہش جلد پوری کرے۔ آمین۔

مربیان سلسلہ سے تعلق اور راہنمائی

مربیان کے ساتھ بہت شفیق تھے۔ ان کی ضروریات کا ہمیشہ خیال رکھتے۔ اکثر کراچی کے مربیان کے ساتھ خصوصی میٹنگ کرتے اور مختلف تربیتی امور میں راہنمائی کرتے اور اپنے ذاتی مشاہدات اور تجربات کی روشنی میں کام کی ترغیب دلاتے رہتے۔ فرماتے کہ دو کتابوں کا مطالعہ ہر مربی کے لئے ضروری ہے اگر وہ ملکی حالات کو سمجھنا چاہتا ہے۔ ایک 1954ء کی منیر انکوائری رپورٹ اور دوسرے حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی تحدیث نعمت۔ حالات حاضرہ کے تناظر میں آپ بہت تازہ اور منفرد مشورے عنایت کرتے جن کو مدنظر رکھ کر تحریری کوششیں کی جاتیں۔

آپ کی یہ خواہش ہوتی کہ مربیان سلسلہ دنیا کے علوم میں بھی آگے بڑھیں۔ اس ضمن میں آپ سابقہ مربیان سلسلہ کراچی کی کاوشوں اور سرگرمیوں کا ذکر کرتے اور ہمیں ترغیب دلاتے۔ بیان کرتے کہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی جب کراچی میں مربی تھے تو گاندھی گارڈن میں روزانہ عصر تا مغرب علمی مجلس منعقد ہوتی اور بڑے بڑے غیراحمدی علماء اس مجلس میں آکر سوالات کرتے اور علم حاصل کرتے۔ اسی طرح مولانا سید احمد علی شاہ صاحب اور مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم بھی خالق دینا ہال اور دیگر مقامات پر جماعت کی نمائندگی میں تقاریر کرتے۔ اہل کراچی اب تک ان بزرگان کا ذکر کرتے ہیں۔

مرحوم بیگ صاحب کو سرکاری افسران کے سامنے جماعتی امور کے متعلق پیش ہونے کا اکثر موقع ملتا رہا۔ بیوت الصلوٰۃ کی تعمیر میں درپیش رکاوٹوں اور دیگر امور کی خاطر آپ کا اکثر واسطہ رہتا۔ ایک سنٹر کی تعمیر پر سرکاری افسر نے کہا یہ رہائشی علاقہ ہے یہاں لوگوں کا جمع ہونا جائز نہیں۔ بیگ صاحب نے فرمایا۔ جناب آپ اہل محلہ سے تین شرکاء کا وفد بنا دیں اور انہیں کسی حکومتی وزیر کے گھر کا جائزہ لینے کا حکم دیں۔ وزیر کے گھر پر لوگوں کا ہجوم بھی ہوتا ہے۔ جلسہ اجلاس بھی ہوتا ہے لاؤڈ سپیکر بھی استعمال ہوتا ہے اور اگر ضرورت محسوس کی جائے تو دور دراز سے آنے والے وزیر صاحب کے ملاقاتی نماز بھی ادا کرتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ رہائشی علاقہ میں ہو رہا ہے۔ اور یوں سرکاری اہلکار لاجواب ہو گیا۔

آپ اکثر ذکر کرتے کہ اس قوم پر جماعت احمدیہ کے بہت احسانات ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد سید غلام مرتضیٰ صاحب چیف انجینئر کو قائد اعظم نے طلب فرمایا اور حکم دیا کہ تین ماہ کے اندر ایک ہزار سرکاری کوارٹرز اور سرکاری دفاتر تعمیر ہونے چاہئیں۔ شاہ صاحب نے جواباً فرمایا کہ آپ نے سب کو چھوڑ کر مجھ پر جو اعتماد کیا ہے اس کا شکریہ مگر یہ کام تب ممکن ہے جب آپ ان دو محکموں کے سربراہوں کے نام اجازت نامہ لکھ دیں کہ اس کے مطالبہ کی فوری تعمیل کی جائے۔ ایک پانی کی ضرورت اور دوسرا سیمنٹ کی ڈیمانڈ۔ چنانچہ قائداعظم کے حکم سے تحریر جاری کرا دی گئی اور یہ کام دن رات محنت شاقہ سے ایک احمدی انجینئر نے سرانجام دیا۔ پاکستان کوارٹرز کراچی کی تعمیر کا کارنامہ آج بھی موجود ہے۔ اسی طرح چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے اہل وطن پر ہزاروں احسانات ہیں۔ جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ کراچی نے لاتعداد افراد کو ان کے حقوق دلائے اور ہندوستان کی جائیدادوں کے متبادل کے طور پر کراچی میں ملیر اور دوسرے علاقوں میں مکانات اور پلاٹ دلوائے۔ لیکن وفات کے وقت چوہدری صاحب کے پاس کوئی ذاتی رہائش نہ تھی۔

چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی وکالت

مرحوم بیگ صاحب بڑے شکر اور فخر کے جذبات سے بیان کرتے تھے کہ انہیں حضرت چوہدری صاحب کے ایک ذاتی مقدمے میں وکیل بننے کی سعادت بھی ملی۔ جو ایک قطعہ زمین سے متعلق تھا۔ آپ بیان کرتے کہ جج کے سامنے میں بڑے فخر سے پیش ہوا اور سوچتا تھا کہ جج پر میرا بڑا رعب پڑا ہوگا کہ یہ شخص عالمی عدالت انصاف کے جج کی وکالت کر رہا ہے۔ خیر فیصلہ چوہدری صاحب کے حق میں ہوا۔ آپ نے شیخ اعجاز احمد صاحب مرحوم کی ڈیوٹی لگائی کہ جا کر بیگ صاحب سے مقدمے کی فیس پوچھو۔ بیگ صاحب نے مزاحاً کہا کہ بہت بڑی فیس لوں گا۔ میرا موکل جو بہت بڑا آدمی تھا۔ شیخ صاحب کے اصرار پر کہا کہ چوہدری صاحب سے عرض کر دیں کہ خاص دعا کریں یہی میری فیس ہے۔ چند سال بعد حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کراچی تشریف لائے آپ نے بیگ صاحب کو چائے پر مدعو کیا اور اپنی تازہ کتاب Servant of God دستخط کر کے عنایت کی۔

مرحوم بیگ صاحب ہر طبقہ فکر سے گہرا تعلق رکھتے تھے۔ خصوصاً عیدین کے موقع پر جج صاحبان، وکلاء، صحافی اور دانشور طبقہ سے رابطہ رکھتے۔ وفد میں خاکسار کو بھی رکھتے اور یوں ہماری عید مفید جماعتی رابطہ کا ذریعہ بن جاتی۔ ایک مرتبہ کسی خبر کی اشاعت سے متعلق میر خلیل الرحمان صاحب کے دفتر جا کر ملاقات کی۔ بیگ صاحب نے بہت جرأت کے ساتھ اپنی بات بیان کی اور کہا کہ ہمارا ایک مخالف اخبار "زمیندار" تھا۔ آج اس کا نام و نشان مٹ چکا ہے شاید چند پرچے کسی لائبریری ہی میں ملیں گے۔ اور فرمایا جماعت کے مخالفین کا یہی انجام ہوتا ہے۔

1953ء کے وقت الفضل کی بندش کے بعد کراچی سے روزنامہ "المصلح" جاری ہوا جب الفضل دوبارہ جاری ہو گیا تو اس کی ضرورت نہ رہی۔ ایک لمبے عرصہ بعد 1989 میں بطور 15 روزہ پرچہ از سر نو جاری ہوا۔ محترم بیگ صاحب دلی جوش اور لگن کے ساتھ ہمیشہ "المصلح" کی اشاعت کے لئے سرگرم رہتے۔ اور باوجود مالی مشکلات کے اس پرچہ کو جاری رکھا۔ جماعت کراچی نے کئی مرتبہ سالانہ سووینئر شائع کیا۔ جو بہت دیدہ زیب اور خوبصورت تصاویر سے مرصع ہوتا۔ ان میں تربیتی مضامین کے علاوہ خلفاء سلسلہ کے بیرونی دورہ جات کی تفصیل اور تصاویر بھی شائع ہوتیں۔ مرحوم بیگ صاحب خاص دلچسپی اور ذاتی نگرانی میں اس علمی کاوش کو آگے بڑھاتے آپ نے یہ تاریخی پہلو بھی بیان فرمایا کہ کراچی میں مجلس خدام الاحمدیہ کے اجلاس کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے پہلی دفعہ تین بار کلمہ شہادت عہد سے قبل پڑھا۔ اس سے قبل صرف ایک بار کلمہ شہادت پڑھا جاتا تھا۔ حضرت مصلح موعود نے قیام کراچی کے دوران خدام الاحمدیہ کو جو نصائح فرمائیں ان میں ٹوپی پہننے کی عادت، ذہن کو استعمال کرنا تاکہ زیادہ سے زیادہ کام تھوڑے وقت میں سرانجام پا سکے۔ حضور فرماتے کہ برائی کو ختم کرنے کے لئے ہمیشہ مثبت طریق اختیار کریں یعنی کوئی ایسا پروگرام بنائیں کہ برائی کے لئے نوجوانوں کو وقت ہی نہ مل سکے۔ فرماتے "تقویٰ کو احترام دیں۔ مال و دولت کو نہیں۔"

آپ نصیحت فرماتے کہ چھوٹے سے چھوٹے عہدیدار سے لے کر بڑے سے بڑے عہدیدار کو اجتماعی مشورے میں شریک کریں۔ حضور نے کئی دفعہ اس ٹارگٹ کا ذکر فرمایا کہ ہر شعبہ میں احمدی ٹاپ پر ہونے چاہئیں۔ یہاں تک کہ ہر شعبہ میں کم از کم ایک سے دس تک ٹاپ پر صرف احمدی ہونے چاہئیں۔ بیگ صاحب ان نصائح کو بار بار کراچی کے خدام کے سامنے بیان کرتے جاتے اور حضرت مصلح موعود کے ساتھ اپنی دلی محبت اور لگاؤ کا اظہار کرتے۔

اللہ تعالیٰ بیگ صاحب مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں رکھے اور ان کی خدمات اور احسانات کے پھل عطا کرتا چلا جائے۔ آمین۔

فواد احمد راتھر ایکوپنکچرسٹ

ایکوپنکچر کیا ہے؟

انسان قدیم زمانے سے ہی صحت و تندرستی کے نت نئے طریقے دریافت کرتا رہا ہے۔ جو نسل در نسل مختلف معاشروں میں رائج رہے ہیں اور آج بھی ان کی افادیت مسلمہ حقیقت ہے۔ فی زمانہ مغربی طریقہ علاج یعنی ایلوپیتھی نے خاصی ترقی کی ہے اس لئے کہ اس میدان میں ریسرچ کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ لیکن اس قدر مغربی ادویات کی ترقی کے باوجود ڈاکٹر بے شمار امراض کا علاج مکمل طور پر نہیں کر سکتے اس کے علاوہ دوائیوں کے مضر اثرات بھی انسانی جسم پر رونما ہوتے ہیں۔

انہی مضر اثرات کے سبب آج کا انسان متبادل طریقہ علاج کی طرف راغب ہے۔ یہ متبادل طریقہ علاج صحت بخشی و شفایابی کے وہ طریقے ہیں جو معاشرتی بھی ہیں قدیم اور آزمودہ بھی اور جدید سائنسی بھی اور ان کے مضر اثرات جسم پر بہت کم ہوتے ہیں یا نہ ہونے کے برابر۔

ان طریقہ علاج میں ہومیوپیتھی، بایو کیمک، فزیو تھراپی، فوٹو تھراپی، طب، نیچرو پیتھی اور ایکوپنکچر وغیرہ شامل ہیں۔

قارئین کی خدمت میں ایکوپنکچر کا تعارف آسان زبان میں پیش کرتا ہوں کہ ایکوپنکچر ہے کیا اور اس علاج سے کیسے مستفید ہوا جا سکتا ہے۔

یہ چینی طریقہ علاج ہے جو چین میں تقریباً ساڑھے چار ہزار سال سے رائج ہے۔ ایکوپنکچر لاطینی زبان کا لفظ ہے۔ ایکس (Acus) کے معنی سوئی کے اور پنکچورا (Punctura) کے معنی چھیدنے کے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں جسم پر سوئیاں چبھو کر مرض کو دور کرنا۔ مرض کے بارے میں چینی نظریہ یہ ہے کہ جسم میں ایک خاص قوت یا توانائی موجود ہے جسے "چی" کہا جاتا ہے۔ یہ توانائی متوازن حالت میں رہے تو ہم صحت مند رہتے ہیں۔ لیکن اس میں کمی یا زیادتی بیماری کا سبب بنتی ہے۔ اسی کمی یا زیادتی کو سوئی لگا کر متوازن اور بحال کرنے سے بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔

ایسا اس لئے ممکن ہے کہ سوئی لگانے کے مقامات جنہیں ایکوپنکچر پوائنٹ کہا جاتا ہے یہ دراصل کھڑکی کی طرح ہیں جہاں سے جسم کی

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مرزا عبداللطیف صاحب

نگر پارکر

حدود اربعہ

نگرپارکر کا تاریخی شہر سندھ کے ضلع تھرپارکر کے جنوب میں واقع ہے اس علاقہ کی کل اراضی 1617 مربع میل پر مشتمل ہے جنوب میں بحیرہ عرب اور بھارت ہے نگرپارکر تعلقہ کے شمال میں چھاچھرو مشرق میں بھارت کا شہر جودھپور اور راجستھان ہے۔ مغرب میں مٹھی اور جنوب میں رن آف کچھ واقع ہے۔

وجہ تسمیہ

نگرپارکر شہر کے قریب 24 میل کے علاقہ کو پارکر کہا جاتا ہے۔ رن آف کچھ جانے کے لئے کسی زمانہ میں سمندر سے گزرنا پڑتا تھا اس لئے پارکر کا لفظ مشہور ہو گیا۔ یہی لفظ بعد میں نگرپارکر کہلایا۔

کہتے ہیں کسی زلزلے سے سمندر پیچھے ہٹ گیا۔ جس سے یہ علاقہ ویران ہو گیا۔ پہلے سمندر کی قربت کے باعث علاقہ سرسبز و شاداب تھا۔

طبعی حالت

اس علاقہ میں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں موجود ہیں دوسرا علاقہ تھر کہلاتا ہے جہاں ریت کے اونچے اور دشوار گزار ٹیلے پائے جاتے ہیں۔

نگرپارکر شہر کے چاروں طرف پہاڑ مغرب کی جانب 16 میل کے علاقہ میں دائرہ سا بناتے ہیں۔ پہاڑی کے دامن میں کئی آستان موجود ہیں۔ کارن جو کا پتھر عمارت سازی میں استعمال ہوتا ہے۔ پہاڑ پر جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جو دوا سازی میں استعمال ہوتی ہیں۔ مقامی لوگوں کے لئے یہ بھی ذریعہ روزگار ہیں۔

کارن جو کے چاروں طرف تالاب سے بنے ہوئے ہیں۔ جن میں بارش کا پانی اکثر موجود رہتا ہے علاقہ میں ہرن مور اور کئی اقسام کے پرندے پائے جاتے ہیں۔

قدیم بندرگاہیں۔ شہر

کسی زمانہ میں رن کچھ سمندر کی شکل میں موجود تھا جس کے کنارے بندرگاہیں پائی جاتی تھیں۔ پہلی صدی عیسوی میں پاری نگر کی بندرگاہ تعمیر کی گئی تھی جو نگرپارکر شہر سے چودہ میل دور تھی۔ جہاز ڈوتڑی کے مقام پر لنگر انداز ہوتے تھے۔ یہ مقام ویراواہ سے دو میل دور مغرب میں واقع ہے۔ ویراواہ کے قریب اس بندرگاہ کے نشانات و آثار بندرگاہ کی شکل میں آج بھی نظر آتے ہیں۔

کسی زمانہ میں پاری نگر کی آبادی چالیس ہزار نفوس پر مشتمل تھی۔ پاری نگر بھوڈے سر مسجد اور گوڑی کے مندر میں عمدہ نقاشی ابھی تک ملتی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس علاقہ میں ہنرمند موجود تھے۔

جین مت کے پیرو اس زمانے میں بکثرت تھے۔ نگرپارکر اور پاری نگر میں ان کے کئی مندر ابھی تک موجود ہیں۔ یہاں قدیم زمانے کا بڑا تالاب "کاجلاسر" بنایا گیا تھا۔ عورتیں اس سے پانی حاصل کرتی تھیں۔ بھوڈے سر کی عمارتیں خوشحالی کے زمانہ کی یادگاریں ہیں یہاں ایک ایسا تالاب بھی بنایا گیا جس کا فرش تانبے کا تھا۔ اس کی خصوصیت یہ تھی کہ بارش کا پانی اس میں جمع ہو کر باہر کی طرف نکل جاتا تھا۔

نگرپارکر کے شہر سے 28 میل کے فاصلے پر گوڑی نام سے ایک گوٹھ ہے جو بھالوآ سے دو میل دور ہے اس جگہ ایک بڑا مندر موجود ہے جو 1376ء میں تعمیر ہوا۔ برآمدہ میں انسانی تصاویر فریسکو میڈیم میں بنائی گئی ہیں۔ پچی کاری کا کام نفاست سے کیا گیا ہے برآمدہ سطح زمین سے 30 فٹ بلند ہے۔

اہم شہروں میں ویراواہ۔ ڈابھو۔ آڈیگام۔ ڈونگرو اور نگرپارکر شامل ہیں۔

معاشی حالت

نگرپارکر میں نہریں نہیں ہیں لوگوں کے معاش کا انحصار بارش پر ہے۔ آبپاشی کا دوسرا کوئی ذریعہ نہیں بارش سے گھاس پیدا ہوتی ہے جس پر مویشی پلتے ہیں۔ عام لوگ بے حد غریب ہیں جوار' باجرہ اور گوارا کی فصلیں پیدا ہوتی ہیں آج کل بھی شدید خشک سالی ہے اور ہجرت کا سلسلہ جاری ہے تاہم اب گرڈ اسٹیشن قائم ہو چکا ہے بجلی پہنچنے سے زیر زمین پانی حاصل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں مگر یہ کام ابھی ابتدائی مراحل میں ہے یہاں پر قالین سازی اور چمڑے کی صنعتوں کو فروغ مل سکتا ہے۔

تاریخ

1036ء میں سلطان محمود غزنوی نے سومنات کا مندر فتح کیا تو غزنی کو واپسی کے وقت تھر سے گذرنے کا ارادہ کیا۔ اس وقت پائن کے راجہ بھیم دیو اور اجمیر کے راجہ ویر دیو کے درمیان جنگ بھی جاری تھی۔

رن کچھ کے علاقہ میں سلطان محمود کا لشکر بھٹک گیا۔ اور بھوڈے سر تالاب کے کنارے ڈیرے ڈال دیئے۔ یہاں محمود یگڑا (محمود کے ایک قائم مقام) نے ایک یادگاری مسجد تعمیر کر دی۔

احمد آباد کے راجہ سنہراج سیندھل نے ایک وقت میں نگرپارکر پر حملہ کیا اس طرح گجرات کے ملک جلال الدین نے بھی نگرپارکر کو تاراج کیا اور 5 سو آدمی قتل کئے۔ اس علاقہ کے ڈاکو اسلامی سلطنت پر حملے کرتے رہتے تھے اس لئے 1505ء میں سلطان محمود شاہ بن غیاث الدین نے بھی نگرپارکر پر حملہ کر کے انہیں سزا دی۔

1355ء سے 1390ء تک یہ علاقہ سومرا خاندان کا ماتحت رہا۔ 1832ء سے 1843ء تک اس پر تالپور خاندان کی حکومت رہی۔ اس سال انگریزوں نے میر خاندان سے سندھ چھین لیا۔ اور کیپٹن اسٹنلے ویکس کو پولیٹیکل ایجنٹ مقرر کیا گیا۔

نوٹ:۔ فریسکو میڈیم آرٹ کی اصطلاح ہے جس میں پلاسٹر آف پیرس یا چونے کا پلستر دیوار پر کیا جاتا ہے اور نمی کی حالت میں واٹر کلر سے اس پر تصاویر بنا دی جاتی ہیں۔ ان دیواری تصاویر کو میورل کہا جاتا ہے۔ مغلوں اور ہندو حکمرانوں نے اپنے محلات کی آرائش میں یہ طرز اختیار کیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکرم فرید احمد ناصر صاحب

ناصر فاروق سندھو صاحب

چھریرے بدن' تیکھے نقوش' چھوٹے قد پر کھلتی ہوئی رنگت والا خوب صورت چہرہ مئی کے مہینہ کے اوائل میں میرے پاس دفتر میں پہنچا اور کرسی کی پشت سے اپنے بازو میری گردن میں حمائل کر کے کہنے لگا میں کراچی جا رہا ہوں۔ دریافت کرنے پر صرف اتنا بتایا کہ کام ہے۔ اس ملاقات کے بعد وہ کراچی چلا گیا اور میں اچانک سندھ روانہ ہوا۔ سندھ کی ہواؤں میں میں نووارد تھا۔ انہی اجنبی ہواؤں سے مجھ تک یہ خبر پہنچی کہ ایک مربی سلسلہ کراچی سے واپسی پر بہاولپور سٹیشن پر ریل کے حادثہ میں چل بسا جو کہ ناصر فاروق سندھو تھا۔ جس پر مجھے اپنا اس سے کراچی جانے سے قبل والا استفسار یاد آ گیا اور ساتھ ہی جواب بھی مل گیا۔ یہی کہ وہ اپنی زندگی کے آخری سفر پر جا رہا تھا۔ جہاں پر اس زندگی کا اختتام مگر ابدی زندگی کا آغاز ہونا تھا۔

کسی نے نہایت ٹھیک کہا ہے کہ

"جس کو ہم زندگی کہتے ہیں وہ دراصل لمحہ موت ہے اور جسے ہم موت کہتے ہیں وہ دراصل زندگی ہے۔"

اور اسی زندگی کی طرف ہمارا بھائی اپنے کئی ایک پسماندگان کو نیم مردہ حالت میں چھوڑ کر ابدی زندگی میں کود گیا۔

وہ جولائی 1998ء میں جامعہ سے اپنی تعلیم مکمل کر کے میدان عمل میں اترا۔ بائیس سالہ پھرتیلا لڑکپن کا مزاج لئے ایسا نوجوان جس کے چہرے پر ابھی داڑھی بھی نرم نیم واکونپلوں کی مانند دکھائی دیتی تھی گویا بھرپور نہ تھی۔

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ایک دوست کے جنازہ کے دن بیت مبارک میں اس نے مجھے آواز دے کر کہا آپ فرید ناصر ہیں۔ میں نے کہا جی۔ کہنے لگا مجھے بھی آپ ہی کے ضلع میں تعینات کیا گیا ہے۔ اس طرح اس کی لودھراں ضلع میں آمد ہمارے لئے کام کے اعتبار سے نہایت خوشکن تھی جس کا مجھے بھی انتظار تھا۔ اس کی آمد سے جہاں میرے کام میں قدرے آسانی ہوئی وہاں کام کے اور رستے بھی کھلنے کا امکان بڑھ گیا۔ ان سب میں اس کی بھرپور معاونت سے میں اپنے آپ کو ہلکا محسوس کرتا۔ اسے ایک بار کام بتا دینا کافی ہوتا تھا۔ گاؤں میں اکیلے اداسی کی صورت میں اسے میرا دروازہ ہی کھٹکھٹانا پڑتا۔ جس سے مجھے بھی ایک انجانی خوشی کا احساس ہوتا۔ ہر بات پر مسکرا کر داد دینا اس کی فطرت ثانیہ تھی۔ رپورٹس تیار کرنے میں اس نے صرف ایک دفعہ میری مدد لی۔ بعد ازاں رپورٹس جب مجھ تک پہنچتیں تو مکمل منجھے ہوئے قلم سے لکھی ہوئی لگتیں۔ کافی استعدادوں کا مالک جن میں مضامین لکھنا' سٹیج پر نوٹس پر سے زبانی تقریر کر لینا' اچھی تلاوت قرآن کریم' بعض چھوٹی چھوٹی باتوں سے اچھے نکتے نکالنا' مطالعہ کا رسیا ہونا شامل ہیں۔

اپنے کمرے کو جہاں تک ممکن ہو سکے صاف اور اپنے دوستوں کی تصاویر سے سجائے رکھنا بھی اس کے روزمرہ معمولات کا حصہ تھا۔ کھیل کے میدان خصوصاً فٹ بال اور کرکٹ میں اچھے انداز سے شمولیت اس کی شخصیت کا ایک اور پہلو تھا۔

چند ماہ ساتھ رہنے کے بعد میری ٹرانسفر ہو گئی اور وہ اس کے چند ماہ بعد دنیا سے ہی کوچ کر گیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس کا ذکر 24 جون 1999ء کے خطبہ جمعہ میں کیا۔ اس طرح لندن میں 28 مئی 1999ء کو حضرت صاحب نے نماز جنازہ غائب پڑھائی جس کا ذکر 19 جون 1999ء کے "روزنامہ الفضل" میں آیا۔ اللہ تعالیٰ اس کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین

✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡

سرمہ عربی میں کحل واثمد و حجر الکحل وصدید' اور انگریزی میں Sulphate of Antimony کہتے ہیں۔ یہ ایک مشہور پتھر ہے جس کو کھرل کر کے آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اصفہانی سرمہ بہت اچھا ہوتا ہے۔ سرمہ کا رنگ سیاہ چمکدار اور ذائقہ پھیکا اور بدمزہ ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر32763 و
Usain A. Amil S/O AmilAlla
پیشہ پنشنر عمر67 سال بیعت 1967ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1997-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/R M 720.50 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Usain A.Amil ملائیشیا گواہ شد نمبر 1 Muhammad Daud وصیت نمبر 26728 گواہ شد نمبر 2 Mlv.Syamsir Alisy وصیت نمبر 25075۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32764 میں محمود احمد فاروق ولد عبدالعلیم صاحب مرحوم پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/R M 700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمود احمد فاروق ملائیشیا گواہ شد نمبر1 عبدالباسط ملائیشیا گواہ شد نمبر 2 عین القیس ملائیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32765 میں سلیم عبداللہ ولد عبداللہ صاحب قوم ماپلہ پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت اکتوبر 1992ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ قطعہ اراضی رہائشی برقبہ CENT 16-75 واقع کیرالہ انڈیا مالیتی۔/24000 انڈین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2200 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سلیم عبداللہ حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 ناصر احمد صدیق گواہ شد نمبر2 منور احمد ناصر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32766 میں حمیرا سلیم زوجہ رانا سلیم احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 769/6 جہانگیر پارک جنرل ہسپتال لاہور حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 356 گرام مالیتی۔/10680 ریال۔ 2۔ زیورات نقرئی وزنی 60 گرام مالیتی۔/60 ریال۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حمیرا سلیم جہانگیر پارک لاہور حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 محمد نواز کھوکھر سیکرٹری تعلیم و تربیت گواہ شد نمبر2 رانا سلیم احمد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر32767 میں ارشد محمود شاہد ولد محمد اشرف نیاز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹی وی رسیور ٹیپ ریکارڈ مالیتی۔/17000 روپے۔ 2۔ زیر استعمال کاری۔/3000۔ ریال اس وقت مجھے مبلغ۔/1500 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ارشد محمود شاہد ساکن بشیر آباد ربوہ حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 محمد احسان شائق نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر2 رانا عبدالرؤف ککی نو ضلع جھنگ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32768 میں طاہر منصور خان ولد منصور الحسن خان قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم۔/8600 ریال۔ 2۔ نقد رقم۔/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2500 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 99-4-9 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر منصور خان اسلام آباد حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 Saud Ahmad شرق اوسط گواہ شد نمبر2 امین الاسلام شرق اوسط۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو

○ مورخہ 2000-4-22 کو تحصیل شور کوٹ ضلع جھنگ سے 160 افراد پر مشتمل ایک وفد جس میں 40 واقفین نو 3 دیگر بچے اور 17 والدین شامل تھے زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ اس کے علاوہ مکرم ظفر احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ ضلع جھنگ مکرم رفیع احمد خاور صاحب مربی سلسلہ کوٹ بہادر اور مکرم سیکرٹری وقف نو ضلع جھنگ طارق جاوید صاحب شامل تھے۔

وفد نے اپنے قیام کے دوران مختلف دفاتر ادارہ جات اور قابل دید مقامات کی سیر کی۔ اس کے علاوہ محترم وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمیداللہ صاحب نے قیمتی نصائح سے نوازا اور گروپ فوٹو بھی بنوایا۔ اور مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان سے بھی بچوں کی ملاقات کروائی گئی۔ انہوں نے بچوں اور ماؤں کو قیمتی نصائح سے نوازا مورخہ 2000-4-23 کو بعد نماز عصر وفد واپس روانہ ہوا۔ (وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ 4

اندرونی اور بیرونی توانائی کا تبادلہ ہوتا ہے۔ اس تبادلے میں خلل یا کمی زیادتی توانائی کو غیر متوازن کر دیتی ہے لہذا انہی مقامات کو کھول کر توازن بحال کر دیا جاتا ہے۔ جدید سائنس نے بھی ایکو پنکچر علاج کی افادیت کو تسلیم کیا ہے اور عالمی ادارہ صحت (W.H.O) نے بے شمار امراض میں اس علاج کی سفارش کی ہے۔

دراصل سوئی چبھونے سے اعصابی نظام کی رگوں اور ہارمون کو تحریک ملتی ہے۔ جس کے سبب خون میں کیمیائی تبدیلیاں ہوتی ہیں جیسے اینڈروفن (یہ ایک کیمیائی مادہ ہے جو سوئی لگانے سے دماغ کے حصوں سے خارج ہوتا ہے اور درد کے احساس کو کم یا ختم کر دیتا ہے یعنی درد کی لہروں کو راستے ہی میں روک لیتا ہے) اس کے علاوہ اینکلینالن اور سیروٹونن کے اخراج سے درد کو دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔

خون کے سفید جسموں' اینٹی باڈیز' ہیموگلوبن اور دیگر مادوں میں اضافہ کے سبب انفیکشن کو کنٹرول کرنے میں مدد ملتی ہے ڈوپامین (Dupamen) کے اخراج سے دماغی اور نفسیاتی بیماریاں ٹھیک ہوتی ہیں۔

خود کار اعصابی نظام کی تحریک سے جسم کے اعضاء کے افعال نارمل ہو جاتے ہیں اور حرام مغز کے خلیوں کی تحریک سے فالج پولیو ٹھیک ہونے میں مدد ملتی ہے۔

اس لئے ایکوپنکچر سکون بخش ہے' بے خوابی کا علاج ہے' دافع درد ہے' فالجی عضلات' ہائی بلڈ پریشر وغیرہ میں مفید ہے۔ اور اس کے استعمال سے کوئی سائیڈ افیکٹ (Side effect) نہیں ہوتا۔

ایکوپنکچر میں سٹین لیس سٹیل کی بہت باریک اور نفیس سوئیاں استعمال کی جاتی ہیں جن کے لگانے سے مریض کو تکلیف نہیں ہوتی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر اسمبلی سے خودمختاری کی قرارداد منظور

مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی سے کٹھ پتلی وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنی دو تہائی اکثریت کے بل بوتے پر خودمختاری کی قرارداد منظور کروالی ہے۔ اسمیں مرکز سے کہا گیاہے کہ مقبوضہ کشمیر کو خودمختاری دی جائے اور صرف دفاع خارجہ اور مواصلات کے محکمے مرکز کے پاس ہوں۔ حریت کانفرنس اور جہادی تنظیموں نے اس قرارداد کو مسترد کر دیا ہے۔ بی جے پی اور کانگرس نے بھی قرارداد مسترد کردی۔ قرارداد کی منظوری کے موقع پر مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی میں سخت ہنگامہ ہوگیا۔ ارکان ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو گئے۔ تحریک آزادی کی لیڈر محبوبہ مفتی نے کہاکہ اس بل کی کوئی قانونی حیثیت نہیں شیخ عبداللہ کے دور میں بھی ایساہی ایک بل منظور ہواتھاجو 30 سال سے دہلی دربار میں پڑا ہوا ہے۔ مبصرین نے مقبوضہ کشمیر میں گورنرراج کے نفاذ کا خطرہ ظاہر کیا ہے۔

کرگل میں جدید اسلحہ

کرگل میں بھارت نے اپنی فوج کو جدید ترین اسلحہ پہنچانا شروع کر دیا ہے۔ بھارتی وزیر دفاع نے کہاہے کہ مغربی سیکٹر کے بعض علاقوں میں جغرافیائی مشکلات کی وجہ سے فوج کی تعیناتی ممکن نہیں۔

اب جارج سپیٹ سے رعایت نہیں کریں گے

فجی کے فوجی ترجمان نے کہاہے کہ اب باغی لیڈر جارج سپیٹ سے رعایت نہیں کریں گے۔ باغیوں کی ٹیم ہفتے کے روز طے پانے والے معاہدے سے منحرف ہو گئی ہے جو فوج کیلئے قابل قبول نہیں۔

یاسرعرفات پر اسرائیلی الزامات

اسرائیل نے الزام لگایاہے کہ یاسرعرفات علاقے میں امن نہیں چاہتے۔ فلسطینی صدر یاسرعرفات نے مطالبہ کیا تھا کہ اسرائیل بیت المقدس' غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے کو اسی طرح خالی کر دے جیسے اس نے صحرائے سینا کو خالی کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ ڈیوڈلیوی نے کہاہے کہ اسرائیل سے 1967ء کی سرحدوں پر واپس جانے اور یروشلم خالی کردینے کا مطالبہ کیا جارہاہے جو کسی صورت نہیں مان سکتے۔ یاسرعرفات نے کہاہے کہ اگر حتمی سمجھوتہ جلد نہ ہوا توچند ہفتوں تک آزاد فلسطینی ریاست قائم کرنے کا اعلان کردیں گے۔ اسرائیل نے کہاہے کہ یکطرفہ اعلان آزادی کے سنگین نتائج برآمد ہونگے۔

قحط زدہ افغانی عوام کی مدد کی اپیل

ایران نے اپیل کی ہے کہ بین الاقوامی برادری قحط زدہ افغان عوام کی مدد کرے۔ افغانستان کو خشک سالی سے پیدا ہونے والے انسانی المیے سے بچانے کے لئے فوری قدم اٹھائے جائیں۔ ایران میں اس وقت 15 ہزار افغان مہاجرین موجود ہیں۔ حالات بگڑنے کی صورت میں مزید افغان مہاجرین کے ایران پہنچنے کا امکان ہے۔

بہار میں علیحدگی پسندوں سے جھڑپیں

بھارت کے صوبہ بہار میں علیحدگی پسندوں اورپولیس کے درمیان جھڑپوں میں 11-افراد مارے گئے۔ ضلع گیرگی میں جھڑپ اس وقت شروع ہوئی جب پولیس کا تلاشی کی کارروائی کے دوران ماؤزنواز چھاپہ ماروں سے سامنا ہوگیا۔ 6 علیحدگی پسند ہلاک ہو گئے دو دوسری الگ الگ وارداتوں میں دو افسران سمیت چارپولیس والے ہلاک ہوگئے۔

آندھراپردیش میں مسجد پر حملہ

آندھرا پردیش میں ایک مسجد پر بم کے حملے سے ایک مسلمان ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ اس پر فسادات شروع ہو گئے۔ مشتعل مظاہرین نے متعدد گاڑیاں جلادیں۔ گانتور میں کرفیولگادیاگیا۔

○ بھارتی اخبار ایشین ایج کی ایک رپورٹ میں یہ دعویٰ کیاگیا ہے کہ پاکستان نے اپنے پاس موجود تین قسم کے جنگی طیاروں کو ایٹمی اسلحہ لے جانے کے قابل بنا دیا ہے اور گزشتہ برس کارگل بحران کے دوران پاکستان نے ان طیاروں پر ایٹم بم نصب کرکے انہیں الرٹ پوزیشن میں بھارتی سرحد کے قریب پہنچادیا۔

○ بھارتی فوج نے 260 کشمیری مسلمانوں کو آزادکشمیر میں دھکیل دیا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

اس کے معنے رجوع برحمت ہونے اور فضل نازل کرنے کے ہوتے ہیں۔ لیکن جب بندے کے لئے یہ لفظ استعمال ہوتواس کے معنی ندامت کا اظہار کرنے اور جرم کا اقرار کرنے اور خداتعالیٰ کی طرف جھک جانے کے ہوتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جولوگ اپنے جرم کا اقرار کرکے ندامت کااظہار کریں اور خداتعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور دوسروں کی بھی اصلاح کریں اور (دین حق) پر پوری مضبوطی سے قائم ہو جائیں۔ ایسے لوگوں کے قصور کو معاف کرکے میں پھران کو اس مقام پر لاکھڑاکرتا ہوں جہاں وہ پہلے ہوتے ہیں۔ اورپھرمیں اپنے پرانے طریق پر ان کے لئے فضلوں کا سلسلہ شروع کردیتا ہوں کیونکہ میں بڑا شفقت کرنے والااور بار بار رحم کرنے والاہوں۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 311-310)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

مکرم صوبیدار میجر ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر وفات پاگئے

مورخہ 23-جون 2000ء کو مکرم صوبیدار میجرڈاکٹر ضیاء الدین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ فوج سے 1971ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے اپنے آبائی شہر(محلہ پورن نگر سیالکوٹ) میں سکونت اختیار کی اور بطور ڈاکٹر پریکٹس شروع کی۔ ابتداً کچھ سال سیکرٹری اصلاح وارشاد اور سیکرٹری مال کی ذمہ داریاں اداکرتے رہے۔ 1982ء سے 1991ء تک عرصہ 10 سال امیر جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کے طور پر نہایت احسن طور پر فرائض سرانجام دیئے۔ آپ نے اپنے عرصہ امارت میں جماعت احمدیہ درگانوالی کی الیست تعمیرکروائی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 75 سال تھی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے۔ بڑے مشفق مہمان نواز اور دینی غیرت رکھنے والے تھے۔ بدرسوم کے خلاف ہمیشہ جدوجہد کرتے رہے۔

موصوف کا جسد خاکی بوجہ موصی ہونے کے ربوہ لایا گیا۔ 23 جون کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم مولانا منیرالدین احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم نصراللہ خان ناصر صاحب ایڈیٹر انصاراللہ نے دعاکروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ، چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ سب بیٹے بیٹیاں شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ وفات کے وقت دو بیٹے کینیڈا میں ایک لندن میں اور ایک کویت میں مقیم تھے۔ جنازہ کے وقت ایک بیٹا لندن سے پاکستان پہنچ سکا۔

احباب سے دعاکی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اہل و عیال وجملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطاکرے۔

اعلان نیلامی ملبہ کوارٹرز

احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں کوارٹرز 35-34-33-32 اور احاطہ فضل عمر ہسپتال میں کوارٹرز 221-220-219 بذریعہ نیلامی مورخہ 1-7-2000 کو بوقت ساڑھے آٹھ بجے فروخت کئے جائیں گے۔ خواہش مند احباب استفادہ فرمائیں۔ رقم نقد وصول کی جائے گی۔ دیگر شرائط دفتر میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

(ناظم جائیداد)

ایمرجنسی سنٹر کی خدمات

ربوہ کے محلہ دارالنصر غربی(ب) میں گزشتہ دنوں تقریباً تین دن بجلی بند رہی۔ بجلی بند ہونے کے بعد جب محکمہ بجلی واپڈا سے رجوع کیا گیا تو انہوں نے بڑی سرد مہری کا مظاہرہ کیا۔ چنانچہ اہل محلہ نے ایک دن گزر جانے کے بعد محترم صدر صاحب عمومی کرنل ایاز محمود احمد خان صاحب سے رابطہ کیا۔ جنہوں نے فوری طور پر اپنے ایمرجنسی سنٹر کو متحرک کردیا۔ ایمرجنسی سنٹر کے کارکنوں نے محکمہ واپڈا سے رابطہ کر کے ٹرانسفارمر کی مرمت کا انتظام اپنے وسائل سے کرایا۔ چنانچہ اس ایمرجنسی سنٹر کی کوششوں سے جو مسئلہ حل ہوتا نظر نہ آرہاتھاوہ بالآخر حل ہوا۔ اور اڑھائی تین دنوں کے تکلیف دہ دور کے بعد بجلی کی روبحال ہوئی۔ الحمدللہ۔

دورہ برائے توسیع اشاعت

مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ الفضل چندہ کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کی غرض سے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر آرہے ہیں۔ عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

شکریہ اور درخواست دعا

○ مکرم عمران احمد صاحب ابن محترم مولانا محمد دین صاحب لکھتے ہیں۔

میرے والد بزرگوار محترم مولانا محمد دین صاحب مربی سلسلہ کی وفات جو 9۔ مئی 2000ء کو ہوئی تو خاکسار بیلاروس میں تھا۔ اہل ربوہ نے بھرپور اظہار ہمدردی کیا۔ اور غم بٹانے کے لئے گھر پر تشریف لائے اسی طرح بیرون از ربوہ سے بھی بکثرت احباب تعزیت کے لئے آئے یا بذریعہ خطوط و ٹیلی فون اظہار ہمدردی کیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

محترم اباجان کی بیماری کے دوران ہمارے محلہ دارالعلوم غربی کے خدام نے بھرپور خدمت کی توفیق پائی خصوصاًدن رات فضل عمر ہسپتال میں جاکرڈیوٹیاں دیتے رہے۔

میں جملہ احباب جماعت اور خدام بھائیوں کا تہہ دل سے مشکور ہوں اور دعاکرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترجزاء عطافرمائے۔

میری احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ محترم اباجان کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعاکریں نیز جملہ پسماندگان کے لئے اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔

عمران احمد متعلم میڈیکل۔ بیلاروس
حال 26/9 دارالعلوم غربی۔
فون نمبر 213005۔ ربوہ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 27 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 28۔جون۔ غروب آفتاب۔ 7-20
جمعرات 29۔جون۔ طلوع فجر۔ 3-23
جمعرات 29۔جون۔ طلوع آفتاب 5-03

ایٹمی صلاحیت برقرار رکھیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہم ملکی سلامتی کیلئے قابل اعتماد ایٹمی صلاحیت برقرار رکھیں گے۔ بھارت جیسے مذموم عزائم نہیں رکھتے۔ چشمہ پاور پلانٹ کی گرڈ کے ساتھ منتقلی ہمارے پرامن ایٹمی پروگرام کا واضح ثبوت ہے۔ صرف اتنی ایٹمی صلاحیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جس سے جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جاسکے انہوں نے نتھیاگلی سمر کالج کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سائنسی ترقی کیلئے 15۔ ارب روپے مختص کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے فزکس کے مضمون میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء وطالبات کے لئے 25-25 ہزار روپے انعام کا بھی اعلان کیا۔

پوست کے خلاف جنگ

چیف ایگزیکٹو نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان نے پوست کی کاشت کے خلاف جنگ جیت لی ہے۔ 1979ء میں پوست کی سالانہ کاشت 700 ٹن تھی جواب کم ہوکر 10 ٹن رہ گئی ہے۔

بھارت کی تھانیداری نہیں چلنے دیں گے

دفتر خارجہ کے ترجمان نے بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی کے بیان پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں بھارت کی تھانیداری کا خواب پورا نہیں ہونے دیں گے۔ برصغیر ہند کا لفظ غیر موزوں ہے۔ بھارت صرف ایک ملک ہے "انڈین سب کونٹی نینٹ" کے نام کا استعمال خطے میں بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس خطے کو جنوبی ایشیا کہا جاتا ہے۔ یہی لفظ موزوں ہے۔

بے داغ سیاستدانوں سے رابطے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ بے داغ اور ایماندار سیاستدانوں سے رابطے اگلے ماہ ہونگے۔ مذاکرات کی قیادت جنرل پرویز خود کریں گے۔ اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملکی مفاد کے خلاف کام کرنے والی این جی اوز کے خلاف کارروائی ہوگی۔

چین پاکستان میں پلانٹ لگا رہا ہے

امریکی اخبار واشنگٹن ٹائمز نے خبر دی ہے کہ چین پاکستان میں ایم بیلاسٹک میزائلوں کی تیاری کا پلانٹ لگا رہا ہے۔ نئے پلانٹ کے بعد پاکستان کے نیوکلیئر میزائل سٹاک میں سو فیصد اضافہ ہو جائے گا۔ امریکی محکمہ دفاع کے حوالے سے جاری کردہ اس خبر میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میزائلوں کی دوڑ میں بھارت سے بہت آگے ہے۔

ہمارے پاس ایٹم بم نہیں

مجاہدین کی تنظیم حرکت المجاہدین نے کہا ہے کہ ہمارے پاس ایٹم بم نہیں ہے۔ وہ بہت مہنگے ہیں۔ یاد رہے کہ حرکت المجاہدین کو امریکہ نے دہشت گرد تنظیم قرار دیا ہوا ہے۔

غلطی تسلیم کرتی ہوں

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ مسلم لیگ میں نئی تقرریوں کے بارے میں اپنی غلطی تسلیم کرتی ہوں۔ پارٹی کے دیگر رہنماؤں سے مشورہ کرلینا چاہئے۔ چوہدری شجاعت سے مل کر ان کی ناراضگی دور کروں گی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی شکست تسلیم نہیں کی۔ حکمران مجھے ڈرا نہیں سکتے۔

کلثوم کو صدر بنانے کا فیصلہ ملتوی

نواز شریف نے بیگم کلثوم نواز کو مسلم لیگ کی صدر بنانے کا فیصلہ ملتوی کردیا۔ راجہ ظفرالحق نے پیغام دیا تھا کہ کلثوم کے صدر بننے سے پارٹی انتشار کا شکار ہو جائے گی۔ کئی رہنما جماعت چھوڑ چکے ہیں۔ نواز شریف نے دس روز قبل کلثوم کو صدر بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اعجاز الحق' چوہدری شجاعت' پرویز الٰہی اور دیگر افراد کی مخالفت پر فیصلہ تبدیل کردیا۔

رویے نہیں بدلے

مسلم لیگی میاں محمد اظہر نے کہا ہے کہ تخت سے اٹک جیل پہنچ جانے کے باوجود رویے نہیں بدلے۔ نائب صدور کیلئے کوئی کارکن نہیں ملا؟

مسلم لیگ میں انتخابات کرانے کا فیصلہ

چوہدری شجاعت حسین نے مسلم لیگ میں انتخابات کرانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ نئے عہدیدار نامزد کرتے وقت کسی سے مشورہ نہیں کیا گیا۔ چوہدری پرویز الٰہی نے کہا کہ قائمقام سیکرٹری جنرل سات دن میں بنا دیا گیا۔ مگر قائم مقام صدر 8 ماہ بعد بھی نہیں بنایا گیا۔

300 مہاجرین کوٹلی پہنچ گئے

پاک فوج کے آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ کوٹلی میں 300 مہاجرین کی آمد کا جائزہ لے رہے ہیں کہ ان کو بھارتی فوج نے بے دخل تو نہیں کیا۔ نقل مکانی ہوتی رہتی ہے مگر اتنی تعداد میں نہیں۔

نواب صادق قریشی انتقال کرگئے

پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ نواب صادق حسین قریشی انتقال کر گئے

موسم برسات کی آمد آمد ہے اپنے
بچوں کو گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے
بچانے کیلئے صندل کی گولیاں شادابی
قیمت -/15 استعمال کرائیں۔
تیار کردہ : ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 - 211434

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔
ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12 لیگورپارک
نکلسن روڈ لاہور
عقب شوبرا ہوٹل

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
جرمن سیل بند و کھلی پوٹینسیاں' مدر ٹنکچرز' بائیوکیمک ادویات' گولیاں ٹکیاں' شوگر آف ملک' خالی ڈبیاں اور ڈراپر ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس دستیاب ہے۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون نمبر کلینک 771 ۔ ہیڈ آفس 213156

الحمد اسٹیٹ
پراپرٹی ڈیلر
ہمارا نصب العین
اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر
پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ
☎ 4993402
4993403
467003
467004
Haji Abdul Rauf
Chief Consultant
AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300

CPL 61